سڑک کی کہانی
مصنّف: پوائلی سین گپتا
CHILDREN'S BOOK TRUST
NEW DELHI

سڑک کی کہانی

مصنّف: پوائلی سین گپتا

مصوّر : مکّی پٹیل

مترجم : ریحانہ رضوی

چلڈرن بک ٹرسٹ

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

بچوں کا ادبی ٹرسٹ

بہت صبح کا وقت ہے۔
سڑک سو رہی ہے۔
ہر چیز پر خاموشی چھائی ہوئی ہے۔
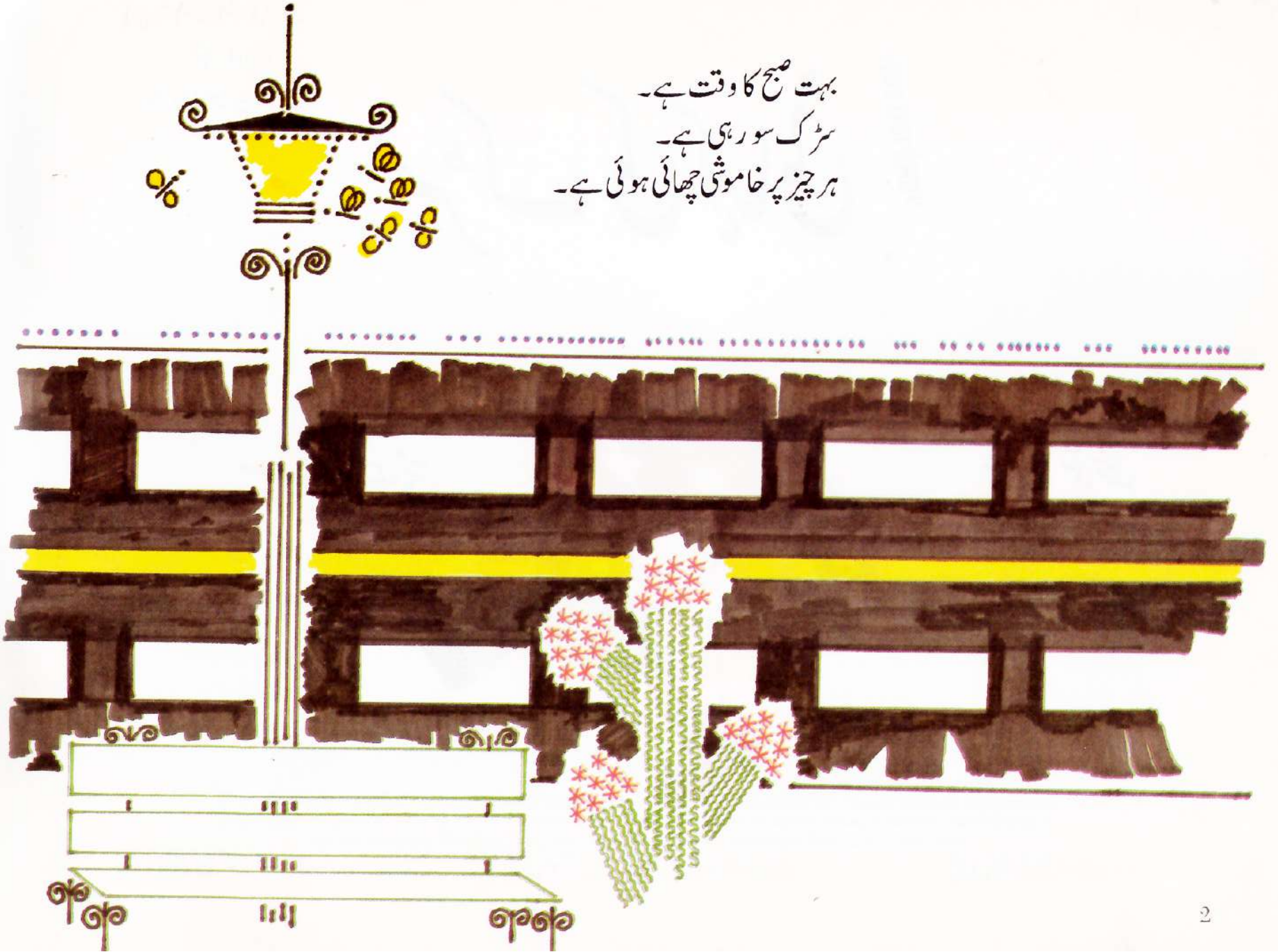
لیکن سنو۔
پرندے سُریلی آواز میں چہچہا رہے ہیں۔
چڑیاں کہہ رہی ہیں: "چوں...... چوں، چوں...... چوں، چوں...... چوں۔"
"چوں...... چوں، چوں...... چوں، چوں...... چوں۔"
" کائیں...... کائیں، کائیں...... کائیں" بول رہا ہے کوّا۔
" کائیں...... کائیں، کائیں، جاگ جاؤ، جاگ جاؤ"
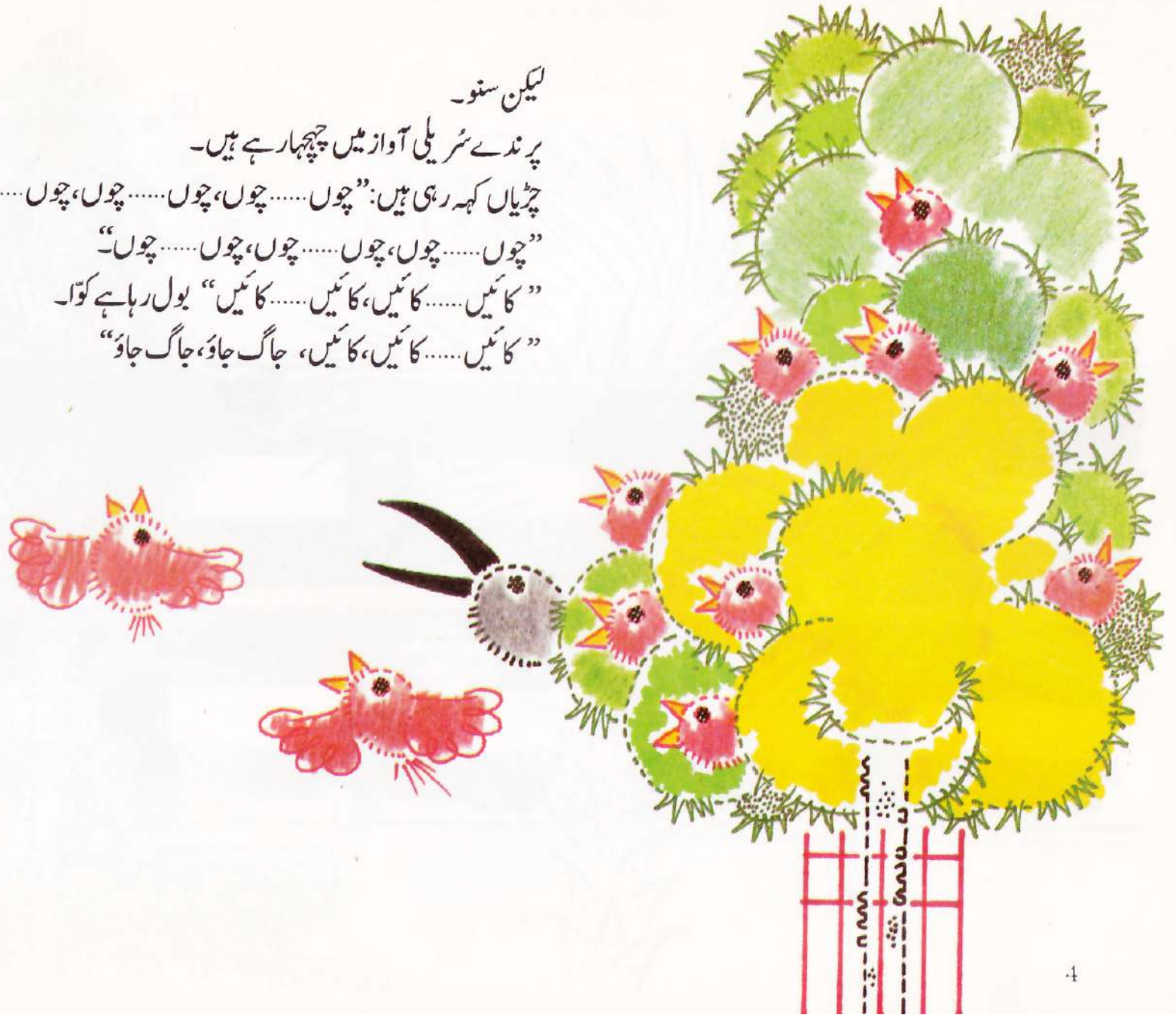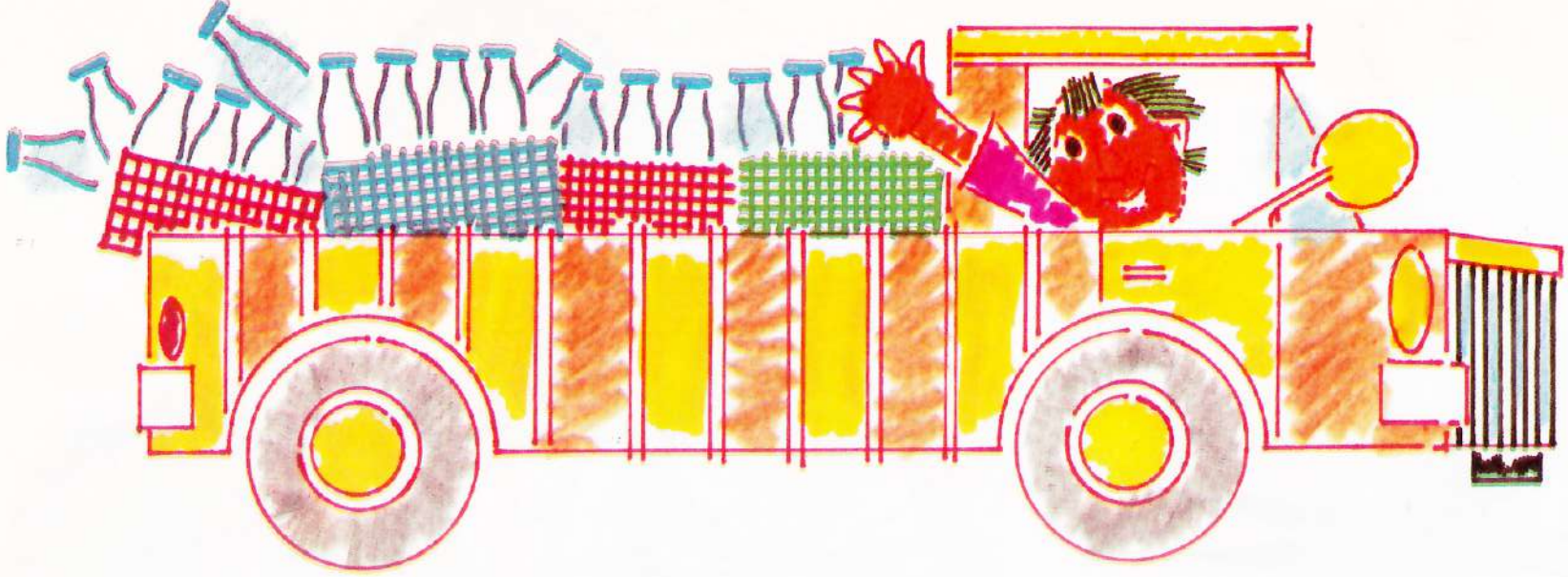
اور اب یہ کیا ہے؟

"پوں ...... پوں، پوں ...... پوں، پوں ...... پوں"

یہ دودھ کی موٹر گاڑی ہے۔

"پوں ...... پوں، پوں ...... پوں، پوں ...... پوں" کہتی ہے دودھ کی موٹر گاڑی۔

"جاگ جاؤ ...... جاگ جاؤ"

"کھن ...... کھن، کھن ...... کھن، کھن ...... کھن۔" بولتی ہیں دودھ کی بوتلیں۔

"کھن ...... کھن، کھن ...... کھن، جاگ جاؤ۔"

"چوں ...... چوں، چوں ...... چوں، چوں ...... چوں۔" کہتی ہیں چڑیاں

اب یہاں ایک اور آگیا
"ٹر ٹر ...... ٹر ٹر"
یہ اخبار بیچنے والا لڑکا ہے۔

ٹرن ٹرن ...... ٹرن ٹرن" کہتی ہے اس کی بائیسکل۔
"ٹرن ٹرن ...... جاگ جاؤ۔"
"چوں ...... چوں، چوں ...... چوں، چوں ...... چوں۔" کہتی ہیں چڑیاں۔
چوں ...... چوں، چوں ...... چوں۔"
" کائیں ...... کائیں، کائیں ...... کائیں۔" کہتا ہے کوّا جاگ جاؤ۔"

ارے کیا تم کو سُنائی دے رہا ہے۔
"پھول ...... پھول"
" پوجا کے لیے پھول"
" آپ کے بالوں کے لیے پھول"
"پھول ...... پھول"
یہ مالن ہے۔
"پھول۔" کہتی ہے مالن۔
"پیاری، سفید چمیلی"
"گہرے لال گلاب کے پھول"
" چمکدار پیلے گیندے کے پھول"
"پھول ...... پھول"
"چوں ...... چوں، چوں ...... چوں، جاگ جاؤ"
"کائیں ...... کائیں، کائیں ...... کائیں،
کائیں .... کائیں، جاگ جاؤ"
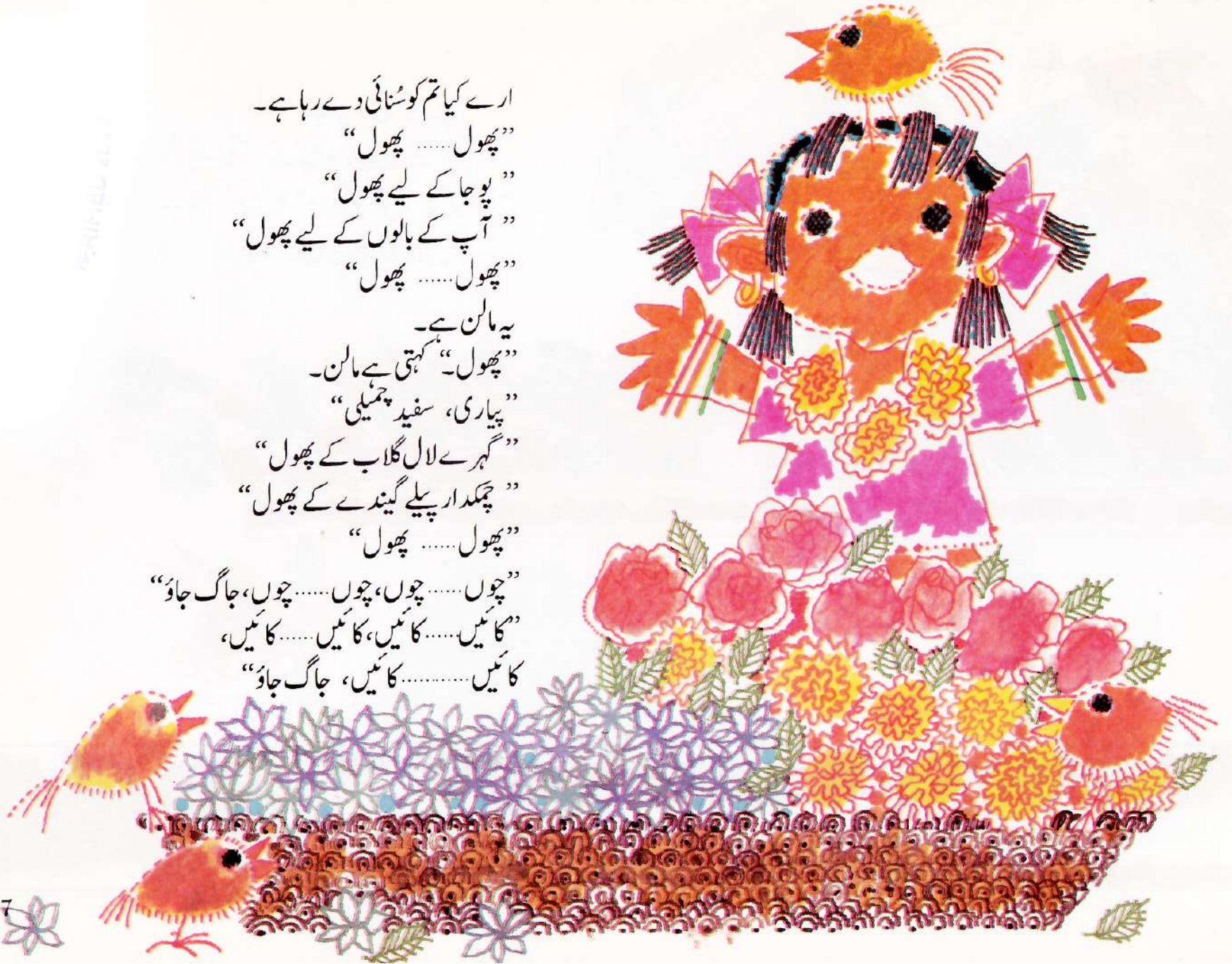
اب یہ کون آ رہا ہے؟
یہ سبزی والا ہے
"مٹر، گوبھی، بند گوبھی"
کہتا ہے سبزی والا۔
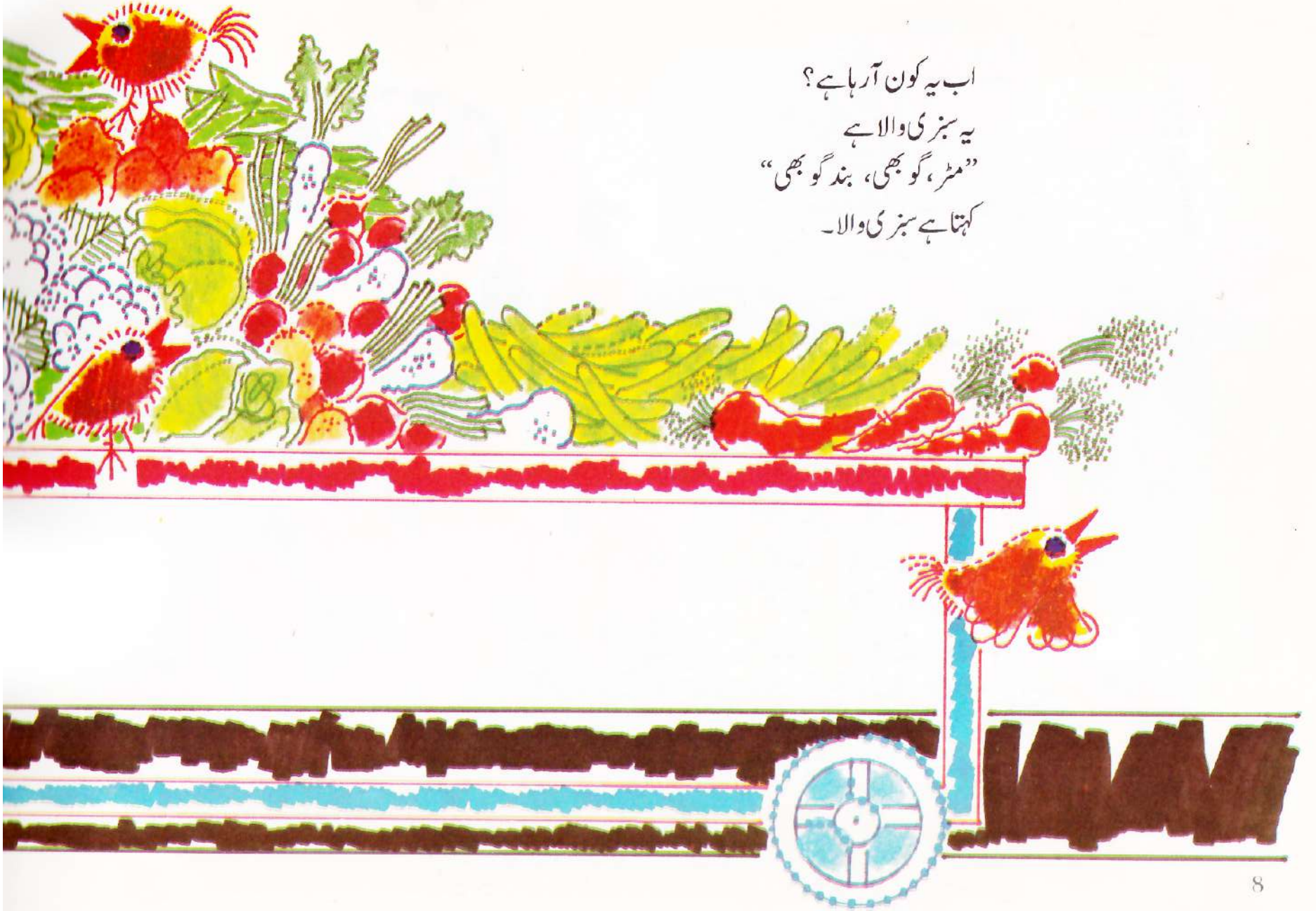
" آلو، کھیرا، مولی، گاجر"
" پھول، پھول۔" کہتی ہے مالن۔
" کائیں...... کائیں" کہتا ہے کوّا۔ جاگ جاؤ"
چوں...... چوں، چوں...... چوں کہتی ہے چڑیا۔

گھِس گھِس، گھِس گھِس، گھِس گھِس، گھِس گھِس۔
چٹر پٹر، چٹر پٹر، چٹر پٹر، چٹر پٹر۔
یہ کون لوگ ہیں؟
یہ اسکول جانے والے بچّے ہیں۔

داخلے کی
اجازت نہیں

"چٹر پٹر، چٹر پٹر، چٹر پٹر۔" باتیں کرتے ہیں اسکول کے بچّے۔

"گھِس گھِس، گھِس گھِس، گھِس گھِس" بولتے ہیں ان کے جوتے۔

"مٹر، گاجر، بند گوبھی" آواز لگاتا ہے سبزی والا۔

"پھول" آواز لگاتی ہے مالن۔
"چوں۔چوں، چوں۔چوں، چوں۔چوں۔" بولتی ہے چڑیا۔
"کائیں۔کائیں، کائیں۔کائیں۔" بولتا ہے کوّا۔ "جاگ جاؤ۔"

”پوں-پوں،پوں-پوں،پوں-پوں،پوں-پوں۔“
یہ کیا ہے؟
یہ کمار انکل کی کار ہے۔
”پوں-پوں،پوں-پوں،پوں-پوں“ بولتی ہے کار۔

" انکل! کیوں۔" کہتے ہیں اسکول کے بچّے۔
" آپ اتنی جلدی کیوں جارہے ہیں۔"
مجھے بہت سا کام کرنا ہے۔" جواب دیتے ہیں انکل کمار۔ "بہت ساکام"
پوں پوں۔پوں پوں۔ کرتی ہے ان کی کار۔ "پوں پوں۔پوں پوں۔"

”چٹر پٹر، چٹر پٹر، چٹر پٹر“ باتیں کرتے ہیں اسکول کے بچّے۔
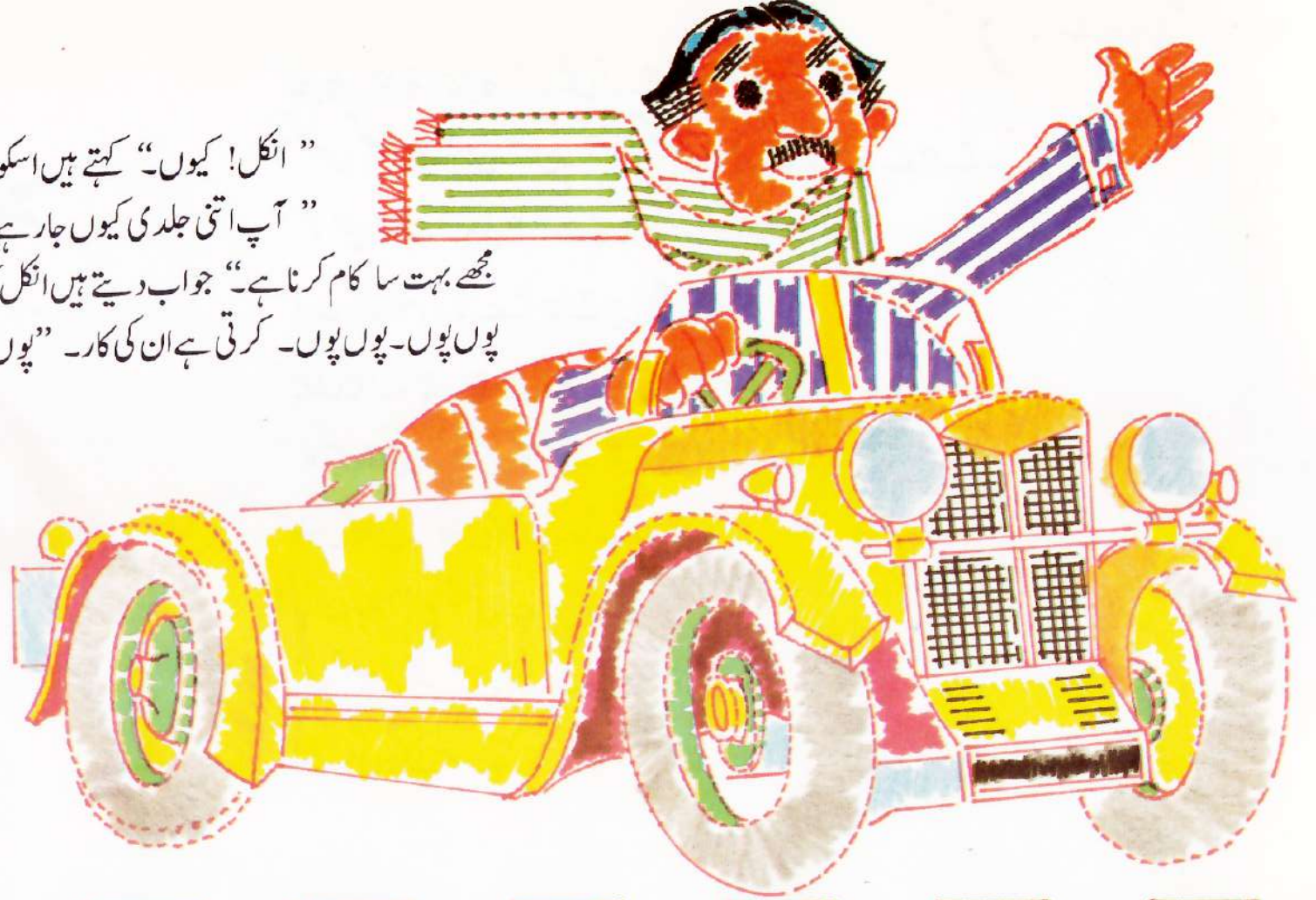
”گھِس گھِس۔ گھِس گھِس۔ گھِس گھِس۔ بولتے ہیں ان کے جوتے۔

”گوبھی۔ آلو۔ مولی۔“ آواز لگاتا ہے سبزی والا۔

”بہت سارا کام کرنا ہے۔“ بتاتے ہیں انکل کمار۔

”چوں چوں۔ چوں چوں۔ چوں چوں۔“ بولتی ہے چڑیا۔

”کائیں کائیں۔ کائیں کائیں۔ کائیں کائیں۔“ بولتا ہے کوّا۔

”کاؤں کاؤں۔ کاؤں کاؤں۔ جاگ جاؤ۔“

”جاگ جاؤ!“ پوچھتی ہے سڑک۔

”کیا تمھیں نظر نہیں آتا۔ اے بے وقوف چڑیو!

”میں جاگی جگائی ہوں۔“